



# حُصْنُ الْنَّقْدِ

تبصرہ کے لئے دو کتابوں سے کا آنا ضروری ہے

زیر تبصرہ کتاب ماضی قیب کے ایک ستر عالم دین اور محقق، حضرت علامہ سید نورالحسن بخاری رحمہ اللہ کی شاہکار تالیف ہے۔ موصوف "تقطیم ابل سنت" کے باقی رہنمائی تھے بلکہ پوری تقطیم میں ایک بھی شخصیت علمی اعتبار سے ان کے سمت پذیر نہیں تھی۔ انہوں نے تمام عمر دفاع و درج صحابہ کے مشن میں کھپا دی۔ تحریر و تحریر دونوں محاذوں پر سرگرم عمل رہے۔ بخت روزہ "دعوت" اور بخت روزہ "تقطیم"

کتاب: سیرت ذی النورین رضی اللہ عنہ  
مؤلف: مولانا سید نورالحسن بخاری رحمہ اللہ  
صفات: ۳۲۵ صفحات، قیمت: ۱۲۰ روپے  
ناشر: مکتبہ صداقت ابل سنت کراچی  
ملئے کا پستہ: محمد سعید سلیمان، کتب فروش  
بلند نمبر ۲۱، مقابل پولیس بیڈ کوارٹر، گارڈن روڈ۔ کراچی

میں زبردست قلمی جادا کیا۔ ان کی تالیفات کی تعداد سترہ سے مت加وز ہے۔

امیر المؤمنین، ظیف الرشد، سیدنا عثمان ذی النورین رضی اللہ عنہ کی شخصیت گرامی پر رافضیوں، سبائیوں اور ان سے متأثر کئی خود ساختہ محققوں اور نام نہاد مورخوں نے جو کرد اڑائی ہے اس کی بنیاد تاریخ کے کذاب، منافق، رافضی اور سبائی راویوں کی مکذوبہ روایات ہیں۔ مشورہ یہودی الفسل منافق عبد اللہ بن سبا، صحابہ دشمن تحریک کا باقی تھا۔ تاریخ میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی رواہ ایسیں پر جتنا بھی کسی پرواق جھالا گیا ہے انہی سبائیوں کا کارنامہ ہے۔ جیسیں صحابہ کرام اور بعد کی شخصیات میں ایک بنیادی فرق ملحوظ رکھنا چاہیے کہ صحابہ کرام قرآنی شخصیات ہیں، تاریخی نہیں۔ تاریخ نے صحابہ کرام سے جو سلوک کیا ہے۔ وہ بخاری صاحب مرحوم کے الفاظ میں لاحظہ ہو.....

"امام مظلوم، صرف اس اعتبار سے مظلوم نہیں کہ آپ انسانی مظلومیت و بے کسی کے عالم میں شایستے بے دردی سے مدنت النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں شہید کر دیئے گئے بلکہ آپ اس لحاظ سے بھی مظلوم عظیم میں کہ تاریخ اسلام نے کماحت آپ کا حمن ادا نہیں کیا۔" (کتاب مذکور ص ۹)  
مزید لکھتے ہیں کہ.....

"یہی سب سے بڑی آفت ہے کہ اخیر امت نے اپنے بغض و عناد اور نفرت وعداوت کے جذبات کی تکلیف کے لئے اکابر امت اور اصحاب رسول علیہم الرضوان کے خلاف بہتان طرازیاں، افتراء پردازیاں اور الزام تراشیاں کیں۔ اور ان کو پروپیگنڈہ کے زور سے اس درجہ ہوادی کہ اخیر امت بھی اس جھوٹے پروپیگنڈہ